افعالِ ناقصہ

عربی زبان میں کچھ ایسے افعال ہیں جن کو افعالِ ناقصہ کہا جاتا ہے اور یہ افعال دوسرے عام افعال کی طرح نہیں ہوتے بلکہ یہ افعال جملہءاسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور اِن کا کوئی فاعل یا مفعول نہیں ہوتا بلکہ مبتدا اور خبر ہی کو اپنا بانتے ہیں۔

'مبتدا اِنکا اسم اور خبر اِن کی خبر کہلاتی ہے' مبتدا کو یہ رفع کرتے ہیں اور خبر کو یہ نصب دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

كَانَ ۔ صَارَ ۔ اَصبَحَ ۔ اَمسیٰ ۔ اَضحیٰ ۔ ظَلَّ ۔ بَاتَ ۔ مَا زَالَ ۔ مَا بَرِحَ ۔ ما فتیٰ ۔مَا انفکَّ ۔ مَا دَامَ ۔ لَیسَ

قواعد : یہ چونکہ افعال ہیں اِس لئے اِن کی گردانیں بھی استعمال ہوتی ہیں لیکن افعالِ ناقصہ ہونے کی وجہ سے اِن سب کو پوری گردانیں استعمال نہیں ہوتیں۔ گردانوں کے اعتبار سے اِن کی تین قسمیں ہیں:

1۔ وہ افعال جن کی پوری گردانیں استعمال ہوتی ہیں مثلاً **كَانَ ۔ صَارَ ۔ اَصبَحَ ۔ اَمسیٰ ۔ اَضحیٰ ۔ ظَلَّ ۔ بَاتَ**

2۔ وہ افعال جن کی صرف ماضی اور مضارع کی گردانیں استعمال ہوتی ہیں مثلاً **مَا زَالَ ۔ مَا بَرِحَ ۔ مَا فتیٰ ۔مَا انفکَّ**

3۔ وہ افعال جن کی صرف ماضی کی گردان استعمال ہوتی ہے مثلاً **مَا دَامَ ۔ لَیسَ**

معانی اور مثالیں

كَانَ	ہونا	كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ،
		وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُم شَهِيدًا
صَارَ	ایک حالت سے دوسری حالت میں ہونا	صَارَ خَالِدٌ غَنِياً
اَصبَحَ		
اَمسیٰ	ہونا	اَصبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسىٰ فَارِغاً
اَضحیٰ		

(نوٹ: یہ الفاظ جب اپنے اصل معانی میں ہوں یعنی اَصبَحَ صُبح کے معنی میں، اَمسیٰ شام کے معنی میں اور اَضحیٰ چاشت کے معنی میں ہوں گے تو افعالِ ناقصہ نہیں بلکہ فعلِ تام ہوں گے۔)

ظَلَّ	سارا دن کسی کام پہ رہنا	ظَلَّ خَالِدٌ بَاكِياً
بَاتَ	ساری رات کسی کام پہ رہنا	بَاتَ سَعِيْدٌ نائِماً
مَا زَالَ ۔ مَا بَرِحَ	ہمیشہ رہنا	مَازَالَ نَاصِرٌ طَالِباً ،
مَا فتیٰ ۔مَا انفکَّ		لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِين
		تَفْتَؤُتَذْكُرُ يُوسُفَ
لَیسَ	نہیں	لَيْسَ زَيْدٌ فَقِيْراً